1465
8/2

(1)

اسلام علیکم جناب مفتی صاحب میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری بیٹی ہے۔ جس کا نام مدیحا ہے۔ جو سیکنڈ ایئر کی طالبہ ہے۔ اس کو کالج جانے کے لیے میں نے موبائل لیکر دیا تھا تاکہ کسی پریشانی میں گھر والوں سے رابطے میں رہے۔ لیکن کسی طرح اس کا موبائل نمبر میرے سامنے والی گلی میں ایک لڑکا رہتا ہے جس کا نام اسامہ ہے۔ کو مل گیا اور وہ اور میری بیٹی مذکہ آپس میں باتیں کرتے رہے جب مجھے علم ہوا تو میں نے فوراً اپنی بیٹی سے موبائل لے لیا۔ اور سختی شروع کردی پھر وہ ٹیوشن پڑھنے جاتی تھی تو وہ لڑکا اس کے سینٹر تک پہنچ گیا۔ اور اپنا موبائل سم کے ساتھ میری بیٹی کو دے دیا تو باتوں کا سلسلہ پھر شروع ہوگیا

پھر ایک دن میری بیوی نے کسی طرح سے اس کا موبائل لے کر چھپا دیا اور پھر مجھے دے دیا۔ پھر میری بیٹی نے چیخ پکار شروع کردی تو میں نے اور میری بیوی نے اس کو بڑے پیار سے سمجھایا لیکن وہ بضد ہے کہ میں اس کے علاوہ کسی سے شادی نہیں کرونگی نہیں تو میں گھر سے بھاگ جاؤنگی

تو مفتی صاحب میں نے کئی مولاناؤں سے ذکر کیا جو تعویز وغیرہ اور پانی وغیرہ دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک صاحب نے کہا کہ آپ کی بیٹی پر کسی نے بہت سخت جادو کردیا ہے۔

اور مفتی صاحب نہ ہی لڑکا پڑھا لکھا ہے۔ نہ ہی خاندان سہی ہے۔ کیونکہ اب تک جتنی شادیوں میں ہم لوگ گئے ہیں ان کے خاندان میں ہر شادی میں لڑائی جھگڑا ہوتا ہے۔ اور نہ لڑکا کوئی کام کرتا

ہے۔ بس وہ خاندانی پکوان والے ہیں۔ تو اس کے تایا زاد بھائی کا کیٹرنگ کا کام
اس ہی کے ساتھ لگا دیتا ہے۔ اور اب کسی فیکٹری میں کام کرنے لگا ہے۔ تو وہاں بھی کینٹین
میں کام کرتا ہے۔ مفتی صاحب ہم سید خاندان سے ہیں۔ تو برائے مہربانی میری
اس سلسلے میں میری مدد کریں۔ کیونکہ میری اور میری بیوی کی طبیعت اس سلسلے
کے وجہ سے بہت خراب چل رہی ہے۔

المستفتی: سید حسیب الحسن صاحب
پتہ: سے ون۔ 247 کورنگی نمبر 5 کراچی
فون نمبر: 03333055096

دار الافتاء

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدًا ومصليًا

صورتِ مسئولہ میں اگر آپ سید یعنی ہاشمی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور لڑکا سید یعنی ہاشمی خاندان سے تعلق نہیں رکھتا تو یہ لڑکا آپ کی بیٹی کا کفو اور برابری کا نہیں ہے، لہٰذا آپ کی اجازت کے بغیر یہ نکاح نہیں ہو سکتا، آپ کی بیٹی پر لازم ہے کہ وہ فوراً اس لڑکے سے بات چیت اور تعلقات ختم کرے اور آپ کی بات مانے، کیونکہ اگر وہ آپ کی اجازت کے بغیر اس سے نکاح کریگی تو وہ نکاح سرے سے منعقد ہی نہیں ہو گا۔

الدر المختار - (۳ / ۵۶ - ۵۷)

(وله) أي للولي (إذا كان عصبة) ولو غير محرم كابن عم... (الاعتراض في غير الكفء) فيفسخه القاضي ...(ويفتى) في غير الكفء (بعدم جوازه أصلا) وهو المختار للفتوى (لفساد الزمان)...................واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/ شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ

۱۸/ اپریل / ۲۰۱۹ء

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/ شعبان المعظم / ۱۴۴۰ھ

۱۸/ اپریل / ۲۰۱۹ء

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۱۴۴۰/۸/۱۲ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۰۷۲/۴۲
۱۴۴۰/۸/۱۲
۲۰۱۹/۴/۱۸

نائب مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی